كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ

ہر جی (شخص) اپنے کئے (اعمال) میں پھنسا ہے، مگر (سوائے) داہنے والے،

الْمُدَّثِّرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. اے لحاف میں لیٹے!

2. کھڑا ہو، پھر ڈر سنا (خبردار کر)،

3. اور اپنے رب کی بڑائی بول،

4. اور اپنے کپڑے صاف رکھ،

5. اور کتھرے (ناپاکی) کو چھوڑ دے،

6. اور نہ کر کہ احسان کرے اور بہت چاہے،

6-7. اور اپنے رب کی راہ دیکھ (کی خاطر صبر کر)۔

8. پھر جب کھڑکھڑاتے وہ کھوکھرا (صور پھونکا جائے)،

9. پھر وہ اس دن مشکل دن ہے،

10. منکروں پر نہیں آسان۔

11. چھوڑ دے مجھ کو اور اس کو، جو میں نے بنایا اکا (اکیلا)،

12. اور دیا اس کو مال پھیلا کر (ڈھیروں)،

13. اور بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے،

---

14. اور تیاری (راہ ہموار) کر دی اس کو خوب تیاری،
15. پھر لالچ رکھتا ہے کہ اور دوں۔
16. کوئی (ہرگز) نہیں! وہ (تو) ہے ہماری آیتوں کا مخالف،
17. اب اس سے چڑھواؤں گا بڑی (کٹھن) چڑھائی۔
18. اس نے سوچ کیا (سوچا) اور دل میں ٹھہرایا (بات بنائی)۔
19. سو مارا جائے! کیسا ٹھہرایا (بات بنائی)؟
20. پھر مارا جائے کیسا ٹھہرایا (بات بنائی)؟
21. پھر نگاہ کی (نظر دوڑائی)،
22. پھر تیوری چڑھائی اور منہ تھتھایا (ناخوشی جتائی)،
23. پھر پیٹھ دی (پلٹا)، اور غرور کیا،
24. پھر بولا، اور نہیں یہ (قرآن) جادو ہے چلا آتا۔
25. اور نہیں، یہ کہا ہے آدمی کا۔

26. اب اس کو ڈالوں گا آگ میں۔
27. اور تو کیا بوجھا کیسی ہے وہ آگ؟
28. نہ باقی رکھے، نہ چھوڑے،
29. نظر آتی ہے پنڈے پر (جھلسا دینے والی کھال کو)۔
30. اس پر مقرر ہیں انیس شخص (کارکن)،

31. اور ہم نے جو رکھے ہیں دوزخ پر لوگ، اور نہیں فرشتے ہیں۔
اور ان کی جو گنتی رکھی سو جانچنے کو منکروں کے،
تا (کہ) یقین کریں جنکو ملی ہے کتاب اور بڑھے ایمانداروں کو ایمان،
اور دھوکہ نہ کھائیں جن کو ملی ہے کتاب، اور مسلمان،
اور تا (کہ) کہیں جن کے دل میں روگ ہے اور منکر، کیا غرض تھی اللہ کو اس کہاوت سے؟
یوں بچلاتا (گمراہ کرتا) ہے اللہ جس کو چاہے، اور راہ دیتا ہے جس کو چاہے۔
اور کوئی نہیں جانتا تیرے رب کے لشکر مگر وہی آپ۔
اور وہ تو سمجھوتی (نصیحت) ہے لوگوں کے واسطے۔

32. سچ کہتا ہوں، قسم ہے چاند کی!
33. اور رات کی جب پیٹھ پھیرے (پلٹے)!
34. اور صبح کی جب روشن ہوئے!
35. وہ دوزخ ایک ہے، بڑی چیزوں میں،
36. ڈراوا ہے لوگوں کو،
37. جو کوئی چاہے تم میں کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے،

38. ہر جی (شخص) اپنے کیے (اعمال) میں پھنسا ہے،
39. مگر (سوائے) داہنے والے،
40. باغوں میں ہیں مل کر پوچھتے ہیں،
41. گنہگاروں کا احوال،
42. تم کاہے سے پڑے دوزخ میں؟

.43 وہ بولے ہم نہ تھے نماز پڑھتے،

.44 اور نہ تھے کھلاتے محتاج کو،

.45 اور تھے بات میں دھنستے (باتیں بناتے) ساتھ دھنسنے (باتیں بنانے) والوں کے۔

.46 اور ہم تھے جھٹلاتے انصاف کے دن (روزِ جزا) کو،

.47 جب تک آ پہنچی ہم پر یقین (موت) آنیوالی۔

.48 پھر کام نہ آئے گی ان کو سفارش، سفارش کرنے والوں کی۔

.49 پھر کیا ہوا ہے ان کو سمجھوتی (نصیحت) سے منہ موڑتے ہیں؟

.50 جیسے وہ گدھے ہیں بدکے،

.51 بھاگے غل کرنے سے۔

.52 بلکہ چاہتا ہے ہر مرد ان میں کہ اس کو ملیں ورق (صحیفے) کھلے۔

.53 کوئی (ہرگز) نہیں! پر ڈرتے نہیں آخرت سے۔

.54 کوئی نہیں (خبردار)! یہ تو سمجھوتی (نصیحت) ہے،

.55 پھر جو کوئی چاہے یاد (نصیحت حاصل) کرے،

.56 اور وہ یاد (نصیحت حاصل) جبھی کریں، کہ چاہے اللہ۔
وہ ہے جس سے ڈر چاہیئے، اور وہی بخشنے کے لائق۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com